صنفی ترقی کے عملی منصوبے

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (واپڈا)

پاکستان

Scanned by CamScanner

تعارف

داسوڈیم اِس وقت ملکی تاریخ کا ایک اہم اور اپنی نوعیت کا ایک منفرد پراجیکٹ ہے۔ اس کی افادیت موجودہ بجلی کے بحران کی وجہ سے ہے۔ یہ ڈیم دریائے سندھ پر 7 کلومیٹر شمال کی جانب داسو کے مقام پر بنایا جا رہا ہے جو کہ ضلع کوہستان میں واقع ہے۔ ضلع کوہستان اپنی مخصوص ثقافت اور جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے خیبر پختون خوا میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اِس ڈیم کی حدود 74 کلومیٹر شمال کی جانب دیا میر بھاشا سے 5 کلومیٹر پہلے ختم ہوتی ہے۔ داسوڈیم واپڈا، حکومتِ پاکستان اور عالمی بنک کے باہمی تعاون سے تعمیر کیا جا رہا ہے جس میں متاثرین کی بحالی کے لئے مختلف صنفی پروگرام ترتیب دئے گئے ہیں۔

صنفی (مردوں اور عورتوں) ترقی کا عمل منصوبے کی چیدہ چیدہ سرگرمیاں اور اعمال درج ذیل ہیں۔

(1) صنفی حوالے سے آگاہی پیدا کرنے کے لئے علاقائی یا برادری کی سطح پر اجلاسوں اور ورکشاپوں کا انعقاد کرنا۔

انسانی معاشرے کی ترقی میں مرد اور عورت دونوں کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ اِس کردار کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لئے علاقائی سطح پر وقتاً فوقتاً اجلاسوں اور ورکشاپوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ اِن اجلاسوں کے اہم شرکاء میں قبائلی رہنما، ملک حضرات، علماء کرام اور دوسرے متعلقہ افراد جیسے سماجی کارکن، علاقائی سطح پر مامور سرکاری محکموں اور غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندے شامل ہوں گے۔

(2) پراجیکٹ کے عملے کی تربیت سازی اور استعدادکاری کو بڑھانا۔

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے عملے میں صنفی حوالے سے حساسیت پیدا کرنے کے لئے ان کو ضروری تربیت دی جائے گی اور ان کی استعدادِ کار کو بڑھایا جائے گا تا کہ پراجیکٹ کے تمام اجزاء جیسے حصولِ اراضی اور آبادی کی دوسری جگہوں پر منتقلی، معاش سازی، تعلیم وصحت کے اِداروں کی دوسری جگہوں پر تعمیر پراجیکٹ کے ماحولیاتی اثرات وغیرہ میں صنفی پہلوؤں پر توجہ دی جائے اور صنفی حوالے سے خدشات کا ازالہ کرنے کے قابل ہو جائے۔ مزید برآں پراجیکٹ کی سرگرمیوں کی تکمیل کے دوران صنفی مسائل کو بطریقِ احسن حل کرنے کے قابل ہو جائے۔ اور پراجیکٹ کے فوائد مردوں کے ساتھ عورتوں تک بھی پہنچا سکے۔

علاقائی اور دیہی سطح پر مامور عملے کے لئے ایک علیحدہ صنفی شعور سازی و آگاہی کی تربیت کی جائے گی۔ تربیت سازی اور استعدادِکار کے فروغ سازی کا یہ عمل تسلسل کے ساتھ جاری رہے گا۔

(3) پراجیکٹ کے فوائد کو مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین، بچوں اور بوڑھوں (برزگوں) تک عام کرنا۔

پراجیکٹ اور اسکے فوائد کے متعلق معلومات کو پراجیکٹ سے متاثرہ آبادی (خصوصاً خواتین، بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں) میں عام کیا جائے گا۔ اِس حوالے سے درجہ ذیل اعمال سرانجام دیئے جائیں گے۔

ا۔ پراجیکٹ اوراس کے فوائد کے بارے میں متاثرہ آبادی میں آگاہی کو بڑھانے کے لئے ورکشاپ کا انعقاد کرنا۔

۲۔ اگر ممکن ہو تو علاقے کے مرد حضرات کے تعاون سے خواتین کے لئے ورکشاپ کا انعقاد کرنا۔

۳۔ گھر اور کنبے کی سطح پر پراجیکٹ کے بارے میں معلومات اور پراجیکٹ کے فوائد کو عام کرنا۔

۴۔ پراجیکٹ کے مثبت اور فائدہ مند کردار کو اجاگر کرنا۔ اس سے علاقے کے لوگوں خصوصاً بچوں اور خواتین کی زندگی کے معیار کو فروغ اور بہتری ملے گی اور مستقبل میں علاقے کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگی۔

۵۔ صنفی ترقی کے حوالے سے علماء کرام کی حساسیت اور شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا تا کہ وہ جمعہ اور دیگر اہم مواقع پر اپنے خُطبات کے ذریعے پراجیکٹ کے بارے میں معلومات کو عوام تک پہنچائیں۔

درجہ بالا سرگرمیوں کے اہداف پراجیکٹ کی معلومات اور فوائد رسانی کے اہداف تمام متاثرہ دیہات اور اس میں بسنے والے لوگ ہیں جن کو پراجیکٹ کے بارے میں معلومات علاقائی اور گھریلو/ خاندان کی سطح پر عام کی جائیں گیں۔ اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کو ہر سطح کے عملہ اور تمام سرکاری شعبہ جات کو پراجیکٹ کی معلومات اور فوائد عام کیے جائیں گے۔ معلومات رسانی کے عوامی مراکز متاثرہ علاقے کے دائیں اور بائیں اطراف میں قائم کیے جائیں گے جہاں پراجیکٹ کی تمام معلومات دستیاب ہوں گی۔

(4) پراجیکٹ ایریا میں بہتر صحت وصفائی کو فروغ دینا۔

پراجیکٹ کے فوائد کو مقامی آبادی خصوصاً خواتین، بچوں، معذوروں اور بزرگوں کے لئے یقینی بنانے کے لئے صحت و صفائی کا موثر نظام تشکیل دیا گیا ہے۔

صحت وصفائی کے اقدامات پراجیکٹ کے آغاز پر آبادی کی صحت کی جانچ سے شروع کیے جائیں گے صحت وصفائی کے حوالے سے بنائی گئی حکمتِ عملی میں مردوں اور خواتین دونوں میں صحت وصفائی کو فروغ دینا ہے جس کا نتیجہ علاقائی آبادی میں مرد وخواتین کے رویوں میں تبدیلیاں ہوں گی۔

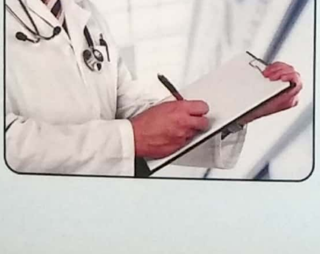

اس طریق کار کے درجہ ذیل اجزاء ہوں گے۔

ا۔ صحت وصفائی کے فوائد کے حوالے سے علاقائی آبادیوں کے مرد، خواتین، نوجوانوں اور بچوں میں آگاہی بڑھانا۔

۲۔ کنبے اور برادری کی سطح پر صحت وصفائی کی عادات کو فروغ دینا۔

Scanned by CamScanner

اہداف ۔اِن سرگرمیوں کے اہداف درجہ ذیل ہیں۔

ا۔ دونوں اطراف کے مراکزِ صحت کے حوالے سے خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا، خواتین وارڈز اور عملہ کے حوالے سے بہتری لانا صحت کے عملہ کے مراکزِ صحت میں موجودگی بہتر کرنا، ایمرجنسی خدمات کے لئے ایمبولینس سروس کی فراہمی۔

۲۔ دس تا بارہ سال کے تمام بچوں کی صحت کی جانچ (سکریننگ) کرنا۔ان کی صحت، وزن، قد، عمر اور جنس کے مطابق جانچ کرنا ان کی غذائی حالت کو جانچنا۔ان کی صحت کا ریکارڈ بنیادی مراکزِ صحت / دیہی مراکزِ صحت کی سطح پر برقرار رکھنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ان کو مطلوبہ علاج اور طبی مشورہ مہیا ہو۔

۳۔ خواتین کو زچگی سے پہلے، دوران زچگی اور زچگی کے بعد صحت کی خدمات تک رسائی کو بہتر کرنا۔

۴۔ گھروں میں روشنی اور ہوا کے گزر کے ناقص نظام کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں خصوصاً ٹی۔بی کی روک تھام کی کوشش کرنا۔اس مقصد کے حصول کے لئے پراجیکٹ ٹیم دوبارہ آبادکاری و بحالی کے مقامات پر نئے گھروں کے ڈیزائن میں ہوا اور روشنی کے بہتر نظام کے قیام میں مدد کرے گی تا کہ صحت کو فروغ دیا جائے اور دوبارہ آباد شدہ خاندانوں کی زندگی کے معیار کو بڑھایا جائے۔

(5)۔ نفسیاتی وسماجی مدد اور رہنمائی (مشاورت)۔

پراجیکٹ کی وجہ سے کچھ لوگ دوبارہ آبادکاری کے نتیجے میں دوسری جگہوں پر منتقل ہو جائیں گے۔جس کی وجہ سے درجہ ذیل تبدیلیاں ان کی زندگی میں وقوع پذیر ہوں گیں۔

ا۔ اپنے آبائی علاقے کی زندگی سے مستقل طور پر علیحدگی۔

۲۔ ماحول میں تبدیلی۔

۳۔ دوبارہ آبادکاری کے نتیجے میں نئی جگہوں سے موافقت میں مشکلات (مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے)۔

مذکورہ بالا حالات کی وجہ سے خواتین زیادہ متاثر ہوں گی۔

مندرجہ بالا اثرات کو زائل/ ختم کرنے کے لئے مردوں اور خصوصاً خواتین کو نفسیاتی مدد کی ضرورت ہوگی جو کہ انتہائی ضروری ہے۔اس مقصد کے حصول کے لئے درجہ ذیل سرگرمیاں کی جائیں گی۔

ا۔ ہسپتالوں اور طبی خدمات کے مراکز جیسے دیہی مراکزِ صحت اور بنیادی مراکزِ صحت کی ڈھانچہ سازی اور تربیت یافتہ افرادی قوت کی فراہمی کے حوالے سے مدد دی جائے گی۔

۲۔ موجودہ طبی عملے کی استعدادِ کار کو بڑھایا جائے گا۔

۳۔ نفسیاتی وسماجی مدد کی فراہمی کے لئے تجربہ کار اور تربیت یافتہ عملہ کو بھرتی کیا جائے گا۔

مذکورہ بالا سرگرمیوں کے اہداف درج ذیل ہیں۔

پراجیکٹ دوبارہ آباد ہونے والی آبادیوں / برادریوں میں خواتین اور بچوں کی بہتری کے لئے ایسے مراکزِ قائم کرے گا جہاں ان کو نہ صرف تفریحی بلکہ تعلیمی سہولیات بھی میسر ہوں گی۔

(6)۔ تعلیمی فروغ۔

تعلیم ترقی کی کنجی ہے بدقسمتی سے پورے کوہستان میں خواندگی کی شرح بالعموم اور خواتین میں بالخصوص بہت کم ہے۔

جسکی بڑی وجہ بچیوں کی تعلیم کو یکسر نظر انداز کرنا ہے۔

لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم اور مردوں وخواتین کی خواندگی کے حوالے سے حساسیت کا فروغ پراجیکٹ ایریا میں بچوں اور بچیوں کی تمام سطح پر معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لئے تعلیم کے فروغ کے منصوبے کی تیاری میں مدد دے گا۔اس حوالے سے درجہ ذیل سرگرمیاں تشکیل دی گئی ہیں۔

ا۔ تمام سطح پر ترغیب مہم چلانا جس سے تعلیم کو فروغ ملے اور تعلیم کی قدر و قیمت بڑھے جس کی وجہ سے والدین کو تحریک ملے تا کہ وہ اپنے بچوں کو سکول بھیجیں۔

۲۔ تین ماہ تا سال کی عمر کے بچوں کی بہتر نگہداشت وترقی کے لئے اقدامات کرنا۔

۳۔ مردوں (نابالغ اور بچوں) دونوں کی غیر رسمی تعلیم کا بندوبست کرنا اور اس مقصد کے لئے سرکاری سکولوں کی سہولیات کا استعمال کرنا۔

۴۔ مردوں اور خواتین کے لئے خواندگی کی کلاسز شروع کرنا۔

۵۔ موجودہ سرکاری سکولوں کا عملہ بنیادی ڈھانچہ سازی اور سہولیات کے حوالے سے مضبوط کرنا۔

اہداف:۔درجہ بالا سرگرمیوں کے اہداف درجہ ذیل ہیں۔

ا۔ محکمہ تعلیم کی طرف سے منصوبہ برائے فروغ تعلیم کی تیاری میں پراجیکٹ کی طرف سے مدد کرنا جسکا اطلاق دریا کے دونوں اطراف کے متاثرہ علاقائی آبادی/ برادری اور دیہات میں ہوگا۔

۲۔ مقامی آبادی کے لڑکے اور لڑکیاں بھی فروغ تعلیم کے منصوبہ کے فوائد حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔

Scanned by CamScanner

(7)۔ ذرائع معاش (معاش سازی) کی بحالی۔

صنفی حوالے سے جامع آگاہی استعدادِ کار کی فروغ سازی کے پروگراموں کے ساتھ ساتھ پراجیکٹ معلومات کی عام گیری اور علاقائی صحت اور تعلیم کے پروگراموں کے ذریعے توقع کی جاتی ہے کہ آہستہ آہستہ خواتین کے لئے معاش سازی کی راہ ہموار ہو جائے گی۔

معاش سازی کے لئے کئی انتخابات دستیاب ہیں۔ مثلاً زراعت، مویشی پالنا، فراہمی آب اور سینی ٹیشن۔ مزید برآں معاش سازی کے پیکجز / سہولیات کے لئے تربیت اور چھوٹے قرضوں کی فراہمی جیسے گھر کے اندر باغبانی، شہد کی مکھیوں کا پالنا، مرغیاں پالنا اور معاش سازی کے دیگر ذرائع شامل ہیں۔

دوبارہ آبادکاری کے عملی منصوبہ کے معاشی ذرائع کی بحالی اور معاش سازی کے ترقیاتی پروگرام میں درجہ ذیل عملی انتخاب شامل ہیں۔ جو صنفی عملی منصوبہ کا حصہ ہیں۔

ا۔ زراعت ذریعہِ معاش کی بحالی کے لئے قابلِ عمل انتخاب ہے کیونکہ پراجیکٹ ایریا میں زرعی سرگرمیوں کا زیادہ تر انتظام خواتین کرتی ہیں۔ مقامی حکومتی کارندے خواتین کو زرعی تربیت مردوں کے توسط سے دیں گے۔

پراجیکٹ دوبارہ آبادکاری کے مقامات پر چھوٹے قطعوں والی زراعت کی ترقی میں مدد دے گا۔ مزید برآں اعلیٰ میعار کے بیج اور کھاد متعارف کرائے جائیں گے اور خواتین کو فراہم کئے جائیں گے۔ سبزیاں، نرسری لگانا، فصلوں کی پیداوار اور چارے کی نئی اقسام کے بڑھاوے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔

۲۔ مویشی پالنا پراجیکٹ ایریا میں روایتی، قدیم اور ثقافتی اہمیت رکھنے کے ساتھ ساتھ آمدن کے بڑے ذرائع میں سے ایک ہے۔ پراجیکٹ میں مال مویشی مراکز بنانے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ جو مویشوں کو حفاظتی ٹیکے لگانے، کیڑوں سے پاک کرنے اور دوسرے ضروری علاج معالجہ میں مدد دیں گے۔ پراجیکٹ مردوں کے لئے مال مویشی کے حوالے سے تربیت سازی کا انتظام کرے گا اور پھر یہی مرد اپنے گھروں / خاندانوں میں خواتین کو تربیت مہیا کریں گے۔

مزید برآں پراجیکٹ ایریا میں غریب و بدحال (کمزور) اور خواتین کی سرپرستی والے خاندانوں کی معاش سازی کے ذرائع کے طور پر مویشی فراہم کئے جائیں گے۔

۳۔ مہارتوں کی ترقی اور چھوٹے قرضہ جات کی فراہمی کے لئے صنفی و علاقائی صحت کی ٹیمیں گھر / خاندان کی سطح پر سروے کریں گیں تا کہ خواتین کی موجودہ مہارتوں کا پتہ لگایا جا سکے اگر ضروری ہو تو آمدنی پیدا کرنے کی سرگرمیوں کے

لئے نئی یا لوگوں کی خواہش پر مبنی مہارتوں کی ضرورت کا پتہ لگایا جا سکے۔ اس مقصد کے لئے برادری / گاؤں کی سطح پر خواتین کے لئے ورکشاپ منعقد کی جائیں گی جب ماحول اس قسم کی سرگرمیوں کے لئے سازگار ہو جائے گا۔

چھوٹے قرضوں کی فراہمی کی سہولت پراجیکٹ ایریا میں کمرشل بینکوں سے روابط کے ذریعے پھیلائی جائے گی۔ زرعی ترقیاتی بنک پہلے ہی سے پراجیکٹ ایریا میں کاشتکاروں کو چھوٹے پیمانے پر قرضے دے رہا ہے۔ تربیت اور معاش سازی کی ٹیم صنفی اور علاقائی صحت کی ٹیم کے ساتھ مل کر خواتین کو پراجیکٹ کے توسط سے چھوٹے پیمانے کے قرضوں کی سہولیات دینے کے لئے کام کرے گی۔

☆ تربیت سازی اور استعداد سازی: اس مقصد کے لئے پراجیکٹ کے دوبارہ آبادی کے عملی منصوبے میں پراجیکٹ سے متاثرہ افراد بشمول خواتین کی تکنیکی مہارتوں کی ترقی کے لئے مختلف پروگرام تجویز کئے گئے ہیں۔ اس مقصد کے لئے داسو ایریا میں ٹیکنیکل و ووکیشنل سنٹر کا قیام تجویز کیا گیا ہے۔ اس میں خواتین کے لئے ابتدائی سطح کے اور دیگر بہت سے مہارتی تربیتی پروگرام شروع کئے جائیں گے تا کہ انفرادی ترقی کے ساتھ ساتھ گھریلو / خاندان کی سطح پر معاش سازی کی ترقی ہو۔

☆ پانی زندگی اور معاش سازی کے لئے ایک اہم ذریعہ ہے۔ لوگوں کو پائپ کے ذریعے مہیا شدہ پانی تک رسائی اور دوسرے گھریلو مقاصد کے لئے اس کا استعمال محدود ہے۔ پراجیکٹ دوبارہ آبادکاری کے مقامات میں گھریلو استعمال کے لئے اور قطع جاتی زرعی آبیاری کے لئے پانی تک رسائی دے گا۔ علاوہ ازیں صحت و صفائی اور نکاسی آب (سینی ٹیشن) کی سہولیات دوبارہ آبادکاری کے مقامات پر دستیاب ہوں گی۔ یہ سہولیات یقینی طور پر دوبارہ آباد ہونے والی آبادی خصوصاً خواتین کے معیار زندگی کو بہتر کرے گی۔

(8)۔ معاشرے کے کمزور طبقات کی شکستہ حالی کو کم کرنا۔

معاشرے کے کمزور لوگ یعنی بچے، بزرگ اور خواتین معاشی سماجی اور ثقافتی حوالے سے کمزور اور شکستہ حال ہوتے ہیں۔ خواتین کی کمزور تعلیمی حالت اور بیرونی ماحول سے بے خبری ان کی شکستہ حالی کو مزید بڑھاتی ہے۔ خواتین کو دوبارہ آبادکاری اور دوسری جگھوں پر منتقلی کے عمل کے دوران ممکنہ اثرات سے متاثر ہونے سے بچایا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں اندرون علاقہ نقل مکانی کرنے والے افراد اور تعمیراتی کارندوں کے آنے کی وجہ سے خواتین کو ممکنہ اثرات سے بچایا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے شعبہ انتظام منتقل آبادی پیشگی اقدامات کرے گا۔

ان میں علاقے میں آگاہی بڑھانا استعداد سازی، مقامی آبادی اور تنظیموں کو مضبوط کرنا اور خواتین کی صحت کو متاثر کرنے والی سرگرمیوں کی روک تھام کرنا شامل ہیں۔

Scanned by CamScanner

ادارہ برائے سماجی ونو آبادکاری

فون نمبر: 0998407300
ای میل: sruwapda@gmail.com

Scanned by CamScanner